اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حکم بادشاہت قائم کروانے کیلئے نہیں بلکہ بندوں کو الٰہی حکموں پر چلنے کی وجہ سے جزا دینے کیلئے ہے

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے، ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں

صرف ظاہری دنیاوی اخلاق ہی مطمح نظر نہ ہوں بلکہ معبود حقیقی کا سچا عابد بننے کی کوشش کریں اور دنیا کو بھی اس سے آگاہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 نومبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 نومبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران آیت 19 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد نیکی، تقویٰ اور خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا ادراک اپنے اندر پیدا کرنا، اس کے قیام کیلئے عملی تصویر بننا اور دنیا میں بھی اس کو قائم کرنا ہے۔ خدا کی بادشاہت دنیا میں قائم کرنا ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی اصل غرض اس خدا کا حقیقی عابد بننا بتائی ہے۔ اللہ تعالیٰ جو غالب ہے اور تمام قدرتوں کا مالک ہے اس کو اس زمین پر اپنی عبادت کروانے اور اپنی بادشاہت کے قیام کیلئے کسی انسان کی مدد کی ضرورت نہیں تھی لیکن اس نے اپنے بندوں کو عقل و شعور دے کر اس طرف توجہ دلائی کہ اگر عقل اور علم کا صحیح استعمال کرتے ہوئے ایمان لانے والے اور اس تعلیم پر عمل کرنے والے بنو گے تو پھر میں تمہیں ان لوگوں میں شمار کروں گا جو میری بادشاہت کو قائم کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں اور جو انکار کریں گے ان کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جو شیطان کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔ اللہ فرماتا ہے کہ مجھے معبود حقیقی سمجھنے والے بندے ہمیشہ میری عبادت کرنے والے ہیں، نیکیاں کرنے والے ہیں، تقویٰ پر قائم رہنے والے ہیں اور آگے ان باتوں کو دنیا میں پھیلانے والے ہیں اور جب بندے یہ عمل کر رہے ہوں گے تو خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنے والے بن رہے ہوں گے اور اس کے بدلے میں بہترین جزا پانے والے، اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی میری جنتوں کے وارث ہوں گے۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کی ضرورت نہیں بلکہ بندے کی ضرورت ہے کہ معبود حقیقی کا اپنے اندر صحیح ادراک پیدا کرے اور اس کی رضا کی جنتوں کو حاصل کرنے والا بنے۔ پس اللہ تعالیٰ کو اپنی عبادت بادشاہت قائم کروانے کیلئے نہیں چاہئے بلکہ اپنے بندوں کو جو اس کے حکموں پر چلنے والے ہیں جزا دینے کیلئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ خدا کے سلوک دیکھیں جسے خدا نے تمام دنیا میں اپنی بادشاہت قائم کرنے کیلئے بھیجا تھا۔ ایک یتیم بچہ جو بچپن سے ہی خاموش اور علیحدہ رہنے والا تھا لیکن خدا نے آپؐ پر ہی نظر ڈالی کیونکہ آپؐ سب سے بڑے عابد تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میری صفات کا کوئی حقیقی پر تو ہو سکتا ہے تو یہ انسان کامل ہے۔ مکہ کے ابتدائی حالات دیکھیں کہ کیا کیا ظلم تھے جو آپؐ پر روا نہیں رکھے گئے یا آپؐ کے ماننے والوں پر ظلم نہیں ہوئے۔ ان کے واقعات پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن فتح مکہ اس بات پر گواہ ہے کہ وہ معبود حقیقی جو عزیز اور غالب ہے جس کے آگے آپؐ جھکتے تھے اور اس کا یہ عابد بندہ اور کامل انسان ہی آخر کامیاب اور غالب آیا۔ پس فتح مکہ اور آنحضرتؐ کی زندگی میں عرب کے وسیع علاقے میں بلکہ باہر تک بھی دین حق کا پھیل جانا اس معبود حقیقی کے عزیز ہونے کا بڑا روشن نشان ہے جس کی عبادت آنحضرتؐ نے کی اور اپنے ماننے والوں سے کروائی اور پھر وہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہت قائم کرنے والے بنے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا ابتدائی دور دیکھیں کیا تھا، دنیا سے بے رغبتی تھی اس لئے کہ صرف معبود حقیقی سے لو لگائی ہوئی تھی لیکن جب معبود حقیقی نے آپ کو اپنی بادشاہت قائم کرنے کیلئے چنا تو وہی شخص جس کے متعلق کہا جاتا تھا کہ دیکھ لو بیت الذکر کے کسی کونے میں پڑا ہوگا، معبود حقیقی کا حقیقی عبد بنا تو تمام دنیا نے اس کے علم و عرفان سے پُر کلام کے وہ نظارے دیکھے کہ حیران و ششدر رہ گئے۔ آج اس شخص کو ماننے والے جو دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں یہ اس بات کا کافی ثبوت ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود جس طرح چاہتا ہے اپنی بادشاہت قائم کرتا ہے۔ ہمیں تو خدا تعالیٰ اپنے حقیقی معبود ہونے کا فہم و ادراک دلوا رہا ہے تا کہ ہم اس معبود حقیقی کی بادشاہت کو دنیا میں قائم کر کے اس کی رضا حاصل کرنے والے بن سکیں۔ پس آپ کے ماننے والوں کا یہی مقصد ہونا چاہئے کہ صرف ظاہری دنیاوی اخلاق ہی مطمح نظر نہ ہوں بلکہ معبود حقیقی کا حقیقی عابد بننے کی کوشش کریں اور دنیا کو بھی اس سے آگاہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اس واحد خدا کی طرف ہمیشہ جھکنا چاہئے جو سب طاقتوں کا سرچشمہ ہے اور ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے، ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ اے محرومو! اس چشمے کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے۔ پس ہماری عبادتوں کے معیار، ہمارا خدا پر انحصار اور ہمارا مقصد جب تک اس حد تک نہ چلا جائے کہ دوسرے مجبور ہوں کہ اس کا اظہار کریں۔ ہمارا عبد بننے کا دعویٰ اور ہمارے مقاصد کے حصول کی کوشش مکمل نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی عابد اور مؤحد بننے اور اپنے مقصد کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین